سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
الْكِبَرَ	بڑھاپا	السَّمْعُ	کان
اَشُدَّهٗ	اپنی جوانی کو	لَاتَنْهَرْهُمَا	انھیں مت جھڑک
اَوْكِلٰهُمَا	وہ دونوں ہی	اَلْبَصَرْ	آنکھیں
صَغِيْرًا	بچپن میں	اِخْفِضْ	تو جھکائے رکھ
رَبَّيٰنِيْ	انھوں نے میری پرورش کی	لَاتُبَذِّرْ	فضول خرچی مت کر
اَعْلَمُ	خوب جانتا ہے	اِبْنُ السَّبِيْلِ	مسافر
مَغْلُوْلَةً	بندھا ہوا	مَيْسُوْرًا	آسان، نرم
يَدَكَ	تیرا ہاتھ	مَنْصُوْرٌ	مدد دیا ہوا
مَحْسُوْرٌ	تھکاماندہ	اِيَّاكُمْ	تمھیں بھی
الْقِسْطَاسِ	ترازو	الْفُؤَادُ	دل
مَرَحًا	اتراتے ہوئے		

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 23 تا 40﴾

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ

وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ۭ
اور	حکم کیا	پروردگار تیرے نے	یہ کہ نہ	عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا

ترجمہ: اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا 23۔

اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ	لَّهُمَآ
اگر	پہنچے	نزدیک تیرے	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں کا	یا	دونوں	پس مت	کہو	ان کو
اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْ	هُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا
اف	اور	مت	ڈانٹ	ان کو	اور	کہہ	واسطے ان کے	بات	ادب کی

ترجمہ: اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تو انہوں اف تک نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھڑکنا اور ان سے ادب سے بات کرنا۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ

اور	بچھا	واسطے ان کے	بازو	عاجزی کا	سے	مہربانی

ترجمہ: اور شفقت کرتے ہوئے اُن کے سامنے عاجزیٔ سے جھکے رہو اور دُعا کرتے رہو۔

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا 24ؕ

وَ	قُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا
اور	کہہ	اے پروردگار میرے	رحم کر ان دونوں پر	جیسا کہ	پالا انہوں نے مجھ کو	چھوٹا سا

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ	نُفُوْسِكُمْ
رب تمہارا	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	بیچ	جیوں تمہارے کے ہے

ترجمہ: تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا 25

اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا
اگر	ہوگے تم	صالح	پس بے شک وہ	ہے	واسطے رجوع کرنے والوں کے	بخشنے والا

ترجمہ: اگر تم نیک ہو جاؤ تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا 26

وَاٰتِ	ذَا	الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ
اور دے	صاحب	قربت کو	حق اس کا	اور	مسکین کو
وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا
اور	مسافر کو	اور	مت	بیجا خرچ کر	بیجا خرچ کرنا

ترجمہ: اور رشتہ دار کو اس کا حق ادا کرو اور مسکین اور مسافر کا حق بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ

اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ
بے شک	بے جا خرچ کرنے والے	ہیں	بھائی	شیطانوں کے

ترجمہ: بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا 27

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا
اور	ہے	شیطان	واسطے اپنے رب کے	کفر کرنے والا

ترجمہ: اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا 28

وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَاۗءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ
اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے	واسطے چاہیے	رحمت	سے
رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا	
پروردگار	امید رکھتا ہے تو اس کو	پس کہہ	واسطے ان کے	بات	آسانی کی	

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: اور اگر تمہیں منہ پھیرنا پڑے۔ ان (مستحقین) سے اپنے رب کی رحمت (خوشحالی) کے انتظار میں جس کی تمہیں اُمید ہے۔ تو ان سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا 29؀

وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ	وَ
اور	مت	کر	ہاتھ اپنا	بندھا ہوا	طرف	گردن اپنی کے	اور
لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا	
مت	کھول دے اس کو	نہایت	کھول دینا	پس بیٹھ رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتاتا ہوا	

ترجمہ: اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کنجوس بن جاؤ) اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو۔ ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے رہ جاؤ گے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيَقْدِرُ ۭ
بے شک	رب تیرا	کھول دیتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور بند کر لیتا ہے

ترجمہ: بے شک تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے (اور جس کے لیے چاہتا ہے) نپا تلا کر دیتا ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا 30؀

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا
بے شک وہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	خبر دار	دیکھنے والا

ترجمہ: بے شک وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْـيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ

وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْـيَةَ	اِمْلَاقٍ ۭ
اور	مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	ڈر	افلاس کے سے

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو۔

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ ۭ
ہم	رزق دیتے ہیں ان کو	اور تم کو

ترجمہ: ہم انہیں رزق عطا فرماتے ہیں اور تمہیں بھی۔

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا 31؀

اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا
بے شک	مار ڈالنا ان کا	ہے	خطا	بڑی

ترجمہ: بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ

وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ۭ
اور	مت	نزدیک جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	ہے	بے حیائی

ترجمہ: اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے۔

www.ilmkidunya.com

وَسَاۗءَ سَبِيْلًا 32؁

و	سَاۗءَ	سَبِيْلًا
اور	بری ہے	راہ

ترجمہ: اور بہت برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ۭ
اور	مت	مار ڈالو	اس جان کو	جو کہ	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے

ترجمہ: اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو۔ جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ

وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا
اور	جو کوئی	مارا جائے	مظلوم	پس تحقیق	کیا ہم نے
لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي	الْقَتْلِ ۭ
واسطے اسکے والے کے	غلبہ	پس نہ	زیادتی کرے	بیچ	قتل کے

ترجمہ: اور جسے ظلم سے قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو (قصاص) کا اختیار دیا تو چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے آگے نہ بڑھے۔

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا 33؁

اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا
بے شک وہ	ہے	مدد دیا گیا

ترجمہ: بے شک اس کی مدد کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠

وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا
اور	مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے	مگر
بِالَّتِيْ	هِىَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ
یہ کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	جوانی اپنی کو

ترجمہ: اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ۔ مگر ایسے طریقے سے جو (یتیم کے لیے) بہتر ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــــُٔوْلًا 34؁

وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْــــُٔوْلًا
اور پورا کرو	عہد کو	بے شک	عہد	ہے	سوال کیا گیا

ترجمہ: اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ ۭ
اور	پورا کرو	ناپ کو	جب	ناپ کرو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: اور ناپ پورا کرو جب بھی ناپو اور سیدھی ترازو کے ساتھ وزن کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا 35۔

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا
یہ	بہتر ہے	اور اچھا ہے	بازگشت میں

ترجمہ: یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
اور	مت	پیچھا کرو	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	واسطے تیرے	ساتھ اس کے	علم

ترجمہ: اور ایسی چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہ ہو۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا 36۔

اِنَّ	السَّمْعَ	وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ
بے شک	کان	اور	آنکھ	اور	دل
كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا	
ہر ایک	ان میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا	

ترجمہ: بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا

وَ	لَا	تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا
اور	مت	چل	بیچ	زمین کے	اکڑتا ہوا

ترجمہ: اور زمین میں اکڑ کر مت چلو۔

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا 37۔

اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا
بے شک تو	ہرگز نہیں	پھاڑے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو	لمبائی میں

ترجمہ: نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا 38۔

كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا
سب	یہ باتیں	ہیں	بری	نزدیک	پروردگار تیرے کے	ناپسند

ترجمہ: ان سب باتوں کا برا پہلو تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ

ذٰلِكَ	مِمَّآ	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ
یہ	اس چیز سے ہے کہ	وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	سے	حکمت

ترجمہ: یہ حکمت کی ان باتوں میں سے ہے جو آپ کے رب نے آپ پر وحی فرمائی ہے۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا 39۔

www.ilmkidunya.com

اِلٰهًا	اللّٰهِ	مَعَ	تَجْعَلْ	لَا	وَ
معبود	اللہ کے	ساتھ	مقرر کر	مت	اور
مَّدْحُوْرًا	مَلُوْمًا	جَهَنَّمَ	فِيْ	فَتُلْقٰى	اٰخَرَ
راندہ ہوا	ملامت کیا ہوا	دوزخ کے	بیچ	ورنہ ڈالا جائے گا	اور

ترجمہ: اور (اے مخاطب) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا۔ ورنہ تو ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا جہنم میں ڈالا جائے گا۔

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنَاثًا ؕ

اِنَاثًا	الْمَلٰٓىِٕكَةِ	مِنَ	اتَّخَذَ	وَ	بِالْبَنِيْنَ	رَبُّكُمْ	اَفَاَصْفٰكُمْ
بیٹیاں	فرشتوں کو	کرلیا	اپنے لیے	اور	ساتھ بیٹوں کے	رب تمہارے نے	کیا پسند کیا ہے تم کو

ترجمہ: کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا اور (اپنے لیے) اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے؟

اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا 40ع

عَظِيْمًا	قَوْلًا	لَتَقُوْلُوْنَ	اِنَّكُمْ
بڑی	بات	البتہ تم کہتے ہو	بے شک تم

ترجمہ: یقیناً تم ضرور بڑی (سخت) بات کہہ رہے ہو۔

دعائیں

والدین کے لیے رحمت کی دعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا (سُوْرَةُ بَنِيٓ إِسْرَآءِيْل: 24)

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

آغاز و انجام کے خیر ہونے اور نصرت الٰہی کی دعا:

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا (سُوْرَةُ بَنِيٓ إِسْرَآءِيْل: 80)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال 1: سورۃ بنی اسرائیل کے بنیادی مضامین تفصیل سے تحریر کریں۔

جواب:

بنیادی مضامین

اجمالی خاکہ:

یہ سترہ (17) نمبر سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو گیارہ (111) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکی ہے۔

وجہ تسمیہ:

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاوِيْلَ کو سُوْرَةُ سُبْحَانَ اور سُوْرَةُ اسراء بھی کہا جاتا ہے۔ اس سورت کے آغاز میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سفر معراج کے ایک مرحلہ کا تذکرہ ہے۔ اس مرحلہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر ہے، جسے اسراء کہا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس سورۃ اسراء

www.ilmkidunya.com

بھی کہا جاتا ہے۔اسراء کا معنی رات کو سیر کرانا ہے۔اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے۔اس وجہ سے اس کو سُورَۃُ سُبحان بھی کہا جاتا ہے۔

مدنی مضامین:

یہ سورت اپنے مضامین کی نوعیت کے اعتبار سے مدنی مضامین کے ساتھ مماثلت رکھتی ہے ان مضامین میں عقائد کے ساتھ ساتھ عبادات اور اسلامی معاشرتی معاملات کے اخلاقی تقاضے بیان کیے گئے ہیں۔

سورۃ بنی اسرئیل کی فضیلت:

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب تک سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيلَ اور سُوْرَۃُ الزُمَرِ پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔(جامع ترمذی:2920)

مرکزی موضوع:

سورۃ بنی اسرائیل میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دکھانے کا ذکر کیا گیا ہے۔نیز اسلامی عقائد و عبادات اور معاشرتی آداب بیان ہوئے ہیں۔

عظیم معجزہ معراج:

سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيلَ کا آغاز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزہ معراج سے ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ، سدرۃ المنتہی اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اسراء میں سیر کا معنی پایا جاتا ہے۔ سفر معراج میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مختلف انبیائے کرام علیہم السلام سے ملاقاتیں ہوئیں آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت کروائی۔ جنت، دوزخ اور عرش و کرسی کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اچھے اور بُرے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔

والدین کے حقوق کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمہ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔

والدین کا ادب:

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں والدین کا ادب سکھایا گیا ہے کہ:

- والدین کے ساتھ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔ عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے،
- چلتے ہوئے والدین کے آگے نہ چلا جائے۔
- وہ گھر یا کمرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے۔
- جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے۔
- اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔

www.ilmkidunya.com

- والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔
- ماں باپ کے قرابت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- اگر والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔
- ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

بنی اسرائیل کا تذکرہ:

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَائيل میں بنی اسرائیل کے احوال ذکر کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سی نعمتوں سے نوازا تھا مگر وہ ناشکری اور زمین میں فساد کے مرتکب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سختیاں اور تباہیاں مسلط کر دیں۔ اس ضمن میں اس بات کا واضح اعلان کیا گیا کہ یہ مصیبتیں خود ان کے اپنے اعمال کی نحوست تھیں۔

معاشرتی زندگی کے حوالے سے احکام:

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَائِيْلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں کہ:

- قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔
- یتیم کے مال کی حفاظت کریں۔
- ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے۔
- فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔
- کنجوسی کو بھی ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔
- رزق کی کمی کی وجہ سے اولاد کے قتل اور بدکاری سے منع کیا گیا ہے۔
- بغیر علم کے بحث و مباحثہ سے نفرت دلائی گئی ہے۔
- زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنے سے منع کیا گیا ہے

اور فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اعمال ہیں۔

قرآن مجید کی فضیلت:

سُوْرَةُ بنی اسراءیل میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآن مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔

اہل ایمان کی صفات:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں بتایا گیا ہے کہ جب اہلِ ایمان قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ سجدے میں گر جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

مشرکین کا طرزِ عمل:

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں بتایا گیا ہے کہ مشرکین قرآن مجید سنتے ہیں تو ان کی نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے جب آپ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگتے ہیں اور اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ بجائے ایمان لانے اور سمجھنے کے حیل و حجت کرنے لگتے ہیں۔ ایمان نہ لانے کے بہانے بناتے ہوئے مختلف شرطیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح بیان کر دی کہ یہ لوگ کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔

منفی رویوں کی اصلاح:

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں انسان کے بعض منفی رویوں خصوصاً تنگ دلی، جلد بازی، ناشکری اور مایوسی جیسے منفی رویوں کی اصلاح کی تعلیم دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کے دلائل:

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت اور اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جس بھی نام سے پکارو، اس کے سارے نام ہی بہت پیارے ہیں۔ اس کی کوئی اولاد نہیں وہ اکیلا پروردگار ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا تنہا مالک و خالق ہے۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

دعائیں

والدین کے لیے رحمت کی دُعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًاO (سُوْرَۃُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل: 24)

اے میرے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

آغاز و انجام کے خیر ہونے اور نصرتِ الٰہی کی دُعا:

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًاO (سُوْرَۃُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل: 80)

اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

مختصر سوالات

سوال 1: سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

جواب. <u>**والدین کے ساتھ سلوک**</u>

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمہ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔ والدین کے ساتھ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔ عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے۔

سوال 2: سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک تحریر کریں۔

جواب: <u>**سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی فضیلت**</u>

www.ilmkidunya.com

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب تک سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل اور سُورَةُ الزُمَر پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔ (جامع ترمذی: 2920)

سوال 3: واقعہ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: **واقعہ معراج**

سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل **کا آغاز نبی کریم** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کے عظیم معجزہ معراج سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ**، سدرة المنتہیٰ اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اسراء میں سیر کا معنی پایا جاتا ہے۔ سفر معراج میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کی مختلف انبیائے کرام علیہم السلام سے ملاقاتیں ہوئیں۔ آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **نے انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت کروائی۔ جنت، دوزخ اور عرش و کرسی کو دیکھا اور آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کو اچھے اور بُرے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔**

سوال 4: قرآن مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

جواب: **قرآن مجید کی صفات**

سُورَةُ بنی اسراءیل میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآن مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔

سوال 5: سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

جواب: **معاشرتی احکام**

سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں کہ:

- قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔
- یتیم کے مال کی حفاظت کریں۔
- ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے۔

اور فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اعمال ہیں۔

سوال 6: سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: **مختصر تعارف**

یہ سترہ (17) نمبر سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو گیارہ (111) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکی ہے۔

سوال 7: سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوْرَۃُ بَنِي إِسْرَاوِيْلَ کوسُوْرَۃُ سُبْحَانَ اورسُورَۃُ اسراء بھی کہا جاتا ہے۔اس سورت کے آغاز میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سفر معراج کے ایک مرحلہ کا تذکرہ ہے۔اس مرحلہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر ہے، جسے اسراء کہا جاتا ہے۔اس وجہ سے اس سورۃ اسراء بھی کہا جاتا ہے۔اسراء کا معنی رات کو سیر کرانا ہے۔اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے۔اس وجہ سے اس کو سُورَۃُ سُبحان بھی کہا جاتا ہے۔

سوال8: سُوْرَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيْلَ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب:

<u>مرکزی موضوع</u>

سورۃ بنی اسرائیل میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دکھانے کا ذکر کیا گیا ہے۔نیز اسلامی عقائد و عبادات اور معاشرتی آداب بیان ہوئے ہیں۔

سوال9: سُوْرَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيْلَ کے مضامین کی نوعیت کیا ہے؟

جواب:

<u>مدنی مضامین</u>

یہ سورت اپنے مضامین کی نوعیت کے اعتبار سے مدنی مضامین کے ساتھ مماثلت رکھتی ہے ان مضامین میں عقائد کے ساتھ ساتھ عبادات اور اسلامی معاشرتی معاملات کے اخلاقی تقاضے بیان کیے گئے ہیں۔

سوال10: اہل ایمان جب قرآن کی تلاوت سنتے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی؟

جواب:

<u>اہل ایمان کی کیفیت</u>

سُوْرَۃُ بَنی اسرایئل میں بتایا گیا ہے کہ جب اہلِ ایمان قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔وہ سجدے میں گر جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

سوال11: مشرکین جب قرآن مجید کی تلاوت سنتے تو ان کا کیا ردعمل ہوتا؟

جواب:

<u>مشرکین کا ردعمل</u>

سُوْرَۃُ بَنی اسرایئل میں بتایا گیا ہے کہ مشرکین قرآن مجید سنتے ہیں کہ ان کی نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگتے اور اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔بجائے ایمان لانے اور سمجھنے کے حیل و حجت کرنے لگتے ہیں۔ایمان نہ لانے کے بہانے بناتے ہوئے مختلف شرطیں رکھتے ہیں۔اللہ تعالی نے یہ بات واضح بیان کر دی کہ یہ لوگ کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔

سوال12: سُوْرَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيْلَ میں والدین کا کیا ادب سکھایا گیا ہے؟

جواب:

<u>والدین کا ادب</u>

سُوْرَۃُ بَنی اسراءیل میں والدین کا ادب سکھا گیا ہے کہ:

- وہ گھر یا کمرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے۔
- جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے۔
- اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔

www.ilmkidunya.com

- والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔
- ماں باپ کے قرابت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- اگر والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔
- ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

سوال13: سُوۡرَۃُ بَنِیۡ اِسۡرَآءِیۡلَ میں انسان کی کن منفی رویوں کی اصلاح کی گئی ہے؟

جواب: **منفی رویوں کی اصلاح**

سُوۡرَۃُ بنی اسراءیل میں انسان کے بعض منفی رویوں خصوصاً تنگ دلی، جلد بازی، ناشکری اور مایوسی جیسے منفی رویوں کی اصلاح کی تعلیم دی گئی ہے۔

سوال14: بنی اسرائیل قوم پر سختیاں اور تباہیاں کیوں مسلط ہوئیں؟

جواب: **سختیاں اور تباہیاں**

سُوۡرَۃُ بَنِیۡ اِسۡرَائیل میں بنی اسرائیل کے احوال ذکر کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سی نعمتوں سے نوازا تھا مگر وہ ناشکری اور زمین میں فساد کے مرتکب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سختیاں اور تباہیاں مسلط کر دیں۔ اس ضمن میں اس بات کا واضح اعلان کیا گیا کہ یہ مصیبتیں خود ان کے اپنے اعمال کی نحوست تھیں۔

سوال15: قرآن مجید میں والدین کے لیے رحمت کی کیا دُعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: **والدین کے لیے رحمت کی دُعا**

رَبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًاO (سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل: 24)

اے میرے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

سوال16: آغاز و انجام کے خیر ہونے اور نصرت الٰہی کے متعلق کیا دُعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: **آغاز و انجام کے خیر ہونے کی دُعا**

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًاO (سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل: 80)

اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

سوال17: وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

سوال18: وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

سوال19: اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ ان میں سے کوئی ایک یا دونوں

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سوال20: فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

تو انہیں اف تک نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھڑکنا

سوال21: وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور ان سے ادب سے بات کرنا۔

سوال22: وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

سوال23: اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اگر تم نیک ہو جاؤ

سوال24: فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔

سوال25: وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور رشتہ دار کو اس کا حق ادا کرو اور مسکین اور مسافر کا حق بھی

سوال26: وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور فضول خرچی نہ کرو۔

سوال27: اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔

سوال28: وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور اگر تمہیں منہ پھیرنا پڑے۔ ان (مستحقین) سے اپنے رب کی رحمت (خوشحالی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہے۔

سوال29: فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

تو ان سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو۔

www.ilmkidunya.com

سوال30: فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے بیٹھ رہ جاؤ گے۔

سوال31: اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

بے شک تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے (اور جس کے لیے چاہتا ہے) نپا تلا کر دیتا ہے۔

سوال32: وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو۔

سوال33: وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے۔

سوال34: وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو۔

سوال35: حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔

سوال36: وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور جسے ظلم سے قتل کیا گیا

سوال37: فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

تو ہم نے اس کے وارث کو (قصاص کا) اختیار دیا تو چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے آگے نہ بڑھے۔

سوال38: وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ۔

سوال39: وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

سوال40: وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور ناپ پورا کرو جب بھر کر ناپو

سوال41: وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور سیدھی ترازو کے ساتھ وزن کرو۔

سوال42: وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور ایسی چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہ ہو۔

سوال43: وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

اور زمین میں اکڑ کر مت چلو۔

سوال44: فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

ورنہ تو ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا جہنم میں ڈالا جائے گا۔

سوال45: اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

ترجمہ

یقیناً تم ضرور بڑی (سخت) بات کہہ رہے ہو۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيلَ کا دوسرا نام ہے:**

(A) سُوْرَةُ سُبْحَانَ (B) سُوْرَةُ نُورٍ (C) سُوْرَةُ الْهِدَايَةِ (D) سُوْرَةُ الْمِعْرَاجِ

ii. **سفر اسراء سے مراد ہے:**

(A) مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر (B) مسجد حرام سے مسجد نبوی تک کا سفر

(C) مسجد نبوی سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر (D) مسجد اقصیٰ سے سدرۃ المنتہیٰ تک کا سفر

iii. **واقعہ معراج کا ذکر ہے:**

(A) سُوْرَةُ النُّورِ میں (B) سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيلَ میں (C) سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ میں (D) سُوْرَةُ الْأَعْرَافِ میں

iv. **لفظ اُف کہنے سے منع کیا گیا ہے:**

(A) والدین سے (B) دوستوں سے (C) رشتہ داروں سے (D) بہن بھائیوں سے

v. **اسراء کا معنی ہے:**

www.ilmkidunya.com

(A) رات کو سیر کرانا (B) دن کو سیر کرانا (C) والدین کا ادب کرنا (D) بلندی پر سفر کرنا

vi. سورۃ بنی اسراءیل ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:

(A) 17 (B) 18 (C) 19 (D) 20

vii. سورۃ بنی اسراءیل کے کل رکوع ہیں:

(A) 10 (B) 12 (C) 14 (D) 16

viii. سورۃ بنی اسراءیل کی کل آیات ہیں:

(A) 100 (B) 105 (C) 111 (D) 117

ix. سورۃ بنی اسراءیل قرآن مجید کے کون سے پارے میں ہے:

(A) بارہویں (B) تیرہویں (C) چودھویں (D) پندرہویں

x. سورۃ بنی اسراءیل سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

xi. سورۃ بنی اسراءیل کی مضامین کی نوعیت ہے:

(A) تفصیلی مضامین (B) مدنی مضامین (C) مکی مضامین (D) اخلاقی مضامین

xii. آپ خَاتَمَ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ بنی اسراءیل اور __________ سورت نہ پڑھ لیتے۔

(A) سورۃ یٰس (B) سورۃ کہف (C) سورۃ الزمر (D) سورۃ العنکبوت

xiii. نبی خَاتَمَ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کس وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی سیر کی؟

(A) دن کی روشنی میں (B) دوپہر میں

(C) شام میں (D) رات کے انتہائی قلیل وقت میں

xiv. معراج کا معنی ہے:

(A) بلندی (B) سیر (C) سفر (D) مشکلات

xv. نبی کریم خَاتَمَ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے سفر معراج میں امامت کروائی:

(A) فرشتوں کی (B) انبیاء کرام کی (C) جنات کی (D) انسانوں کی

xvi. عزت والے کلمے سے مراد ہے:

(A) قرآن پڑھنا (B) تسبیحات کرنا

(C) والدین کو ان کے نام سے نہ بلانا (D) طوافِ کعبہ

xvii. اللہ تعالیٰ نے شیطانی عمل قرار دیا ہے:

(A) کنجوسی کو (B) لالچ کو (C) تکبر کو (D) فضول خرچی کو

xviii. جب اہل ایمان قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو:

(A) اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہوتا ہے　　(B) رزق میں اضافہ ہوتا ہے
(C) سخاوت کرتے ہیں　　(D) فخر کرتے ہیں

.xix سورۃ بنی اسرائیل کے آخر میں ذکر ہے:
(A) قیامت کا　　(B) اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا　　(C) سابق اقوام کا　　(D) واقعہ معراج کا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
A	A	B	A	A	A	B	C	D	A
11	**12**	**13**	**14**	**15**	**16**	**17**	**18**	**19**	
B	C	D	A	B	C	D	A	B	

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

.i سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيلَ کا دوسرا نام ہے:
(A) سُورَۃُ سُبْحَانَ　　(B) سُورَۃُ نُورٍ　　(C) سُوْرَۃُ الْهِدَايَةِ　　(D) سُوْرَۃُ الْمِعْرَاجِ

.ii سفر اسراء سے مراد ہے:
(A) مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر　　(B) مسجد حرام سے مسجد نبوی تک کا سفر
(C) مسجد نبوی سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر　　(D) مسجد اقصیٰ سے سدرۃ المنتہیٰ تک کا سفر

.iii واقعہ معراج کا ذکر ہے:
(A) سُورَۃُ النُورِ میں　　(B) سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيلَ میں　　(C) سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں　　(D) سُوْرَۃُ الْأَعْرَاف میں

.iv لفظ اُف کہنے سے منع کیا گیا ہے:
(A) والدین سے　　(B) دوستوں سے　　(C) رشتہ داروں سے　　(D) بہن بھائیوں سے

.v اسراء کا معنی ہے:
(A) رات کو سیر کرانا　　(B) دن کو سیر کرانا　　(C) والدین کا ادب کرنا　　(D) بلندی پر سفر کرنا

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
A	A	B	A	A

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

.i سُورَۃُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

جواب: **والدین کے ساتھ سلوک**

سُوْرَةُ بَنی اسراءیل میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمہ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔ والدین کے ساتھ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ تو عزت والے، کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے،

ii. سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک تحریر کریں۔

جواب:

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل کی فضیلت

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب تک سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل اور سُوْرَةُ الزُّمَر پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔ (جامع ترمذی:2920)

iii. واقعہ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب:

واقعہ معراج

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل کا آغاز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزہ معراج سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ، سدرۃ المنتہیٰ اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اسراء میں سیر کا معنی پایا جاتا ہے۔ سفر معراج میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مختلف انبیائے کرام علیہم السلام سے ملاقاتیں ہوئیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت کروائی۔ جنت، دوزخ اور عرش و کرسی کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اچھے اور بُرے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔

iv. قرآن مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

جواب:

قرآن مجید کی صفات

سُوْرَةُ بَنی اسراءیل میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآن مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔

v. سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

جواب:

معاشرتی احکام

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَاءِيْلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں کہ:

- قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔
- یتیم کے مال کی حفاظت کریں۔
- ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے۔

اور فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اعمال ہیں۔

3۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں:

لَاتَنْهَرْهُمَا	اخْفِضْ	ابْنُ السَّبِيْلِ	مَحْسُوْرٌ	رَبَّيٰنِيْ
مت جھڑکو	تو جھکائے رکھ	مسافر	تھکاماندہ	انہوں نے میری پرورش کی
مَدْحُوْرًا	لَنْ تَخْرِقَ	لَاتُبَذِّرْ	مَيْسُوْرًا	الْقِسْطَاسِ

www.ilmkidunya.com

راندہ ہوا	ہرگز نہیں پھاڑے گا	فضول خرچی مت کر	آسان، نرم	ترازو

4۔ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

i. وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۔ (سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِیْلَ: 23)

ترجمہ: اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تو انہیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھڑکنا اور ان سے ادب سے بات کرنا۔

ii. وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۔ (سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِیْلَ: 29)

ترجمہ: اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کنجوس بن جاؤ) اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے بیٹھ جاؤ گے۔

iii. وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۔ (سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِیْلَ: 31)

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم انہیں رزق عطا فرماتے ہیں اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

iv. وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۔ (سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِیْلَ: 32)

ترجمہ: اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے اور بہت برا راستہ ہے۔

v. وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۠ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـــُٔوْلًا ۔ (سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِیْلَ: 34)

ترجمہ: اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو (یتیم کے لیے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

5۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i. **سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِیْلَ کے بنیادی مضامین تفصیل سے تحریر کریں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: سورۃ بنی اسرائیل کی روشنی میں والدین کے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

جواب: **والدین کے حقوق**

والدین ہر طرح کی مصیبتیں اور مشکلات اٹھا کر اولاد کی پرورش کرتے ہیں، اپنا سارا سکون اور آرام اولاد کی خاطر قربان کر دیتے ہیں لہٰذا اولاد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ ہر حال میں والدین کا بھی خیال رکھیں اور ان کی خدمت کریں۔

اولاد پر فرض ہے کہ وہ والدین کی اطاعت گزار اور فرمانبردار ہوں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا ان کا ہر حکم بجالائیں۔ خاص طور پر جب بڑھاپے کی عمر میں ہوں تو ان کی تابع فرمانی کریں۔ حضور خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

”والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔“

انسانیت کا وجود خدا کے بعد والدین کا مرہونِ منت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بندگی کے بعد والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے:

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

”تیرے رب کا یہ حکم ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کیا کرو۔“ (الاسرا: ۲۳)

حضور خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے بڑھاپے میں والدین کی خدمت پر بہت زور دیا ہے چونکہ والدین اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتیں اولاد پر صرف کر چکے ہوتے ہیں لہٰذا اب اولاد کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ان کی خدمت کریں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے:

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًاO وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

"(اگر والدین) تمھارے سامنے دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انھیں اف بھی نہ کہنا اور انھیں جھڑکنا بھی نہیں اور ان دونوں کے ساتھ بڑے ادب سے بات کیا کرو۔ اور ان دونوں کے لیے نرم دلی سے عجز و انکساری کے بازو جھکائے رکھو۔" (الاسرا: ۲۳-۲۴)

اولاد پر یہ بھی فرض ہے کہ وہ والدین کی زندگی میں اور مرنے کے بعد ان کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہیں۔ یہ سنت انبیاء علیہم السلام ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے:

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

"اور کہو اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ (شفقت کے ساتھ) انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔" (الاسرا: ۲۴)

اولاد کو چاہیے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔

ایک مرتبہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے سوال کیا گیا کہ سب سے پسندیدہ عمل کونسا ہے۔ آپ نے فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا، عرض کیا گیا پھر کونسا ہے فرمایا والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ (صحیح البخاری)

والدین کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ ان کے دوستوں اور عزیزوں سے حسن سلوک کیا جائے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ "بہت بڑی نیکیوں میں سے ایک نیکی یہ بھی ہے کہ آدمی والدین کے مرنے کے بعد ان کے دوستوں سے حسن سلوک کرے۔"

سوال2: والدین کے ساتھ حسنِ سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کریں اور اسمبلی میں پیش کریں۔

جواب: **<u>سبق آموز خاکہ</u>**

اساتذہ کرام خاکہ تیار کرانے میں طلبا کی مدد کریں۔

سوال3: سورۃ بنی اسرائیل میں مذکور والدین کے لیے دُعا ترجمے کے ساتھ یاد کریں۔

جواب: **<u>والدین کے لیے دُعا کا ترجمہ</u>**

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل: 24)

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

سوال4: سورة بنی اسرائیل کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں اور دوستوں کو آگاہ کریں۔

جواب: **<u>اہم نکات</u>**

سورة بنی اسرائیل کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- واقعہ معراج کا تذکرہ ہے۔
- والدین کے حقوق کا تذکرہ ہے۔
- قوم بنی اسرائیل کے احوال کا ذکر ہے۔
- معاشرتی زندگی کے حوالے سے نصیحتیں ہیں۔
- حقوق العباد کا تذکرہ ہے۔
- فضول خرچی کی ممانعت ہے۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

- کنجوسی کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا ہے۔
- قرآن مجید کی فضیلت بیان کی گئی۔
- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا تذکرہ ہے۔
- معاشرتی برائیوں کا تذکرہ ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال5: سورۃ بنی اسرائیل میں مذکور والدین کے لیے دُعا ترجمے کے ساتھ یاد کروائیں۔

جواب: **والدین کے لیے دُعا کا ترجمہ**

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا (سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل: 24)

ترجمہ: اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

سوال6: والدین کے ساتھ حسنِ سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کرنے میں طلبا کی مدد کریں اور اسمبلی میں پیش کروائیں۔

جواب: **سبق آموز خاکہ**

اساتذہ کرام طلبا کی مدد کریں۔

سوال7: سورۃ بنی اسرائیل **کی آیت نمبر 23، 24 کی روشنی میں طلبا کو والدین کے حقوق سے آگاہ کریں۔**

جواب: **والدین کے حقوق**

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 23، 24 کے مطابق والدین کے حقوق درج ذیل ہیں:

- والدین کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔
- والدین اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو انہیں اُف تک نہ کہنا۔
- والدین کو مت جھڑکیں۔
- والدین سے ادب سے بات کریں۔
- والدین کے سامنے عاجزی سے جھکے رہیں۔
- والدین کے لیے دُعا کرتے رہیں۔

سوال8: سورۃ بنی اسرائیل کے بنیادی مضامین سے طلبا کو آگاہ کریں۔

جواب: **بنیادی مضامین**

سورۃ بنی اسرائیل کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دکھانے کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اسلامی عقائد و عبادات کا تذکرہ ہے۔
- معاشرتی آداب کا بیان ہے۔
- والدین کے حقوق کا تذکرہ ہے۔

www.ilmkidunya.com

- حقوق العباد کا تذکرہ ہے۔

سوال 9: طلبا کو واقعہ معراج کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں معلومات فراہم کریں۔

جواب:

واقعہ معراج

تاریخِ عالم میں واقعہ معراج النبی خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انتہائی خصوصیت کا حامل ہے۔ جس پر ایمان اور عشقِ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سرشار مسلمان تو بجا طور پر فخر کرتے ہیں۔ کہ وہ اس عظیم المرتبت محبوب خدا خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امت ہیں کہ جنھیں رب کائنات نے حالتِ شعور میں زمین و آسمانوں کی سیر کرائی۔ جبکہ اس واقعے کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنے والے آج تک کشمکش و پیچ میں گرفتار ہو کر اس عظیم واقعے کی گتھیاں سلجھانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں مگر حقیقت یہی ہے کہ معجزات وہی ہوتے ہیں جو عقل سے بالاتر ہوں اور معجزات کو عقل سے پرکھنا ہی بے عقلی کی نشانی ہے۔ اللہ رب العزت نے اپنے پیارے محبوب رحمۃ اللعالمین خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام انبیاء سے ممتاز کرنے کے لیے جسمانی معراج شعور کی حالت میں کرائی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ راتوں رات مکہ مکرمہ، بیت المقدس، مسجدِ اقصیٰ اور پھر وہاں سے آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ کائنات کی سیر کی اور سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچ گئے جہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر میں اس سے آگے ایک قدم بھی بڑھا تو میرے پر جل جائیں گے۔ سدرۃ المنتہیٰ کے آگے کا سفر مبارک آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شانِ رسالت کی طرح ایسی عظیم بلندیوں کا سفر تھا جسے عقل سمجھنے سے قاصر ہے۔

معراج کے واقعے کے وقت حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک 51 سال 8 ماہ اور 20 یوم تھی۔ 27 رجب کا دن تھا۔ یہ نبوت کا وہ زمانہ تھا جب حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور مسلمانوں پر کفار نے ظلم وستم کی انتہا کر رکھی تھی لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خداوند قدوس کا پیغام حق عام کر رہے تھے۔ اس زمانہ میں نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو معراج نصیب ہوئی۔ اس وقت ابھی صبح نہیں ہوئی تھی۔ سب سے پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کا ذکر اُمِّ ہانی سے کیا وہ احتیاطاً کہنے لگی یہ اس قدر عجیب واقعہ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ ورنہ کفار تمسخر اُڑائیں گے لیکن خانہ کعبہ میں نماز کے بعد وہاں ہادی برحق، صادق وامین سردار انبیاء خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے رات کو پیش آنے والے واقعہ کا اعلان کر دیا۔ کفار یہ سن کر ہنسنے لگے تمسخر اُڑانے اور تنگ کرنے کا ایک اور بہانہ انہیں مل گیا۔ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیچھے پیچھے آوازیں کستے اور کہتے نعوذ باللہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہک گئے ہیں۔ نعوذ باللہ کافروں کی ان باتوں کا کچھ اثر کم عقل مسلمانوں پر بھی ہوا اور کسی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہکانا چاہا کہ دیکھو تمہارا دوست کیا کہہ رہا ہے؟ کیا کوئی بھی عقل رکھنے والا یہ مان سکتا ہے کہ وہ ایک رات میں اتنے لمبے سفر پر گئے اور واپس بھی آ گئے۔ اس موقع پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا۔ وہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس میں تو کوئی عجیب بات نہیں۔ میں تو اس سے بھی عجیب بات مانتا ہوں کیونکہ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس آسمانوں سے روز ایک فرشتہ آتا ہے جو خدا تعالیٰ کا پیغام اور وحی بھی لاتا ہے۔ معراج پاک کی تصدیق کرنے پر حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدیق کا لقب عطا فرمایا۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ
کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

(i) **معراج کا معنی ہے:**

(A) بلندی (B) سیر (C) سفر (D) مشکلات

(ii) **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سفر معراج میں امامت کروائی:**

(A) فرشتوں کی (B) انبیاء کرام کی (C) جنات کی (D) انسانوں کی

(iii) **عزت والے کلمے سے مراد ہے:**

(A) قرآن پڑھنا (B) تسبیحات کرنا
(C) والدین کو ان کے نام سے نہ بلانا (D) طوافِ کعبہ

(iv) **اللہ تعالیٰ نے شیطانی عمل قرار دیا ہے:**

(A) کنجوسی کو (B) لالچ کو (C) تکبر کو (D) فضول خرچی کو

(v) **جب اہل ایمان قرآن کی تلاوت کرتے ہیں تو:**

(A) اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہوتا ہے (B) رزق میں اضافہ ہوتا ہے
(C) سخاوت کرتے ہیں (D) فخر کرتے ہیں

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(i) واقعہ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(ii) قرآن مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

(iii) سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيل میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

(iv) سُورَةُ بَنِي إِسْرَاءِيْلَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

(v) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

اِخْفِضْ، مَحْسُوْرًا، لَا تُبَذِّرْ، مَيْسُوْرًا

سوال 3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ (2.5×2=5)

(الف) وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا

(ب) وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا

سوال 4: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سورۃ بنی اسرائیل کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com